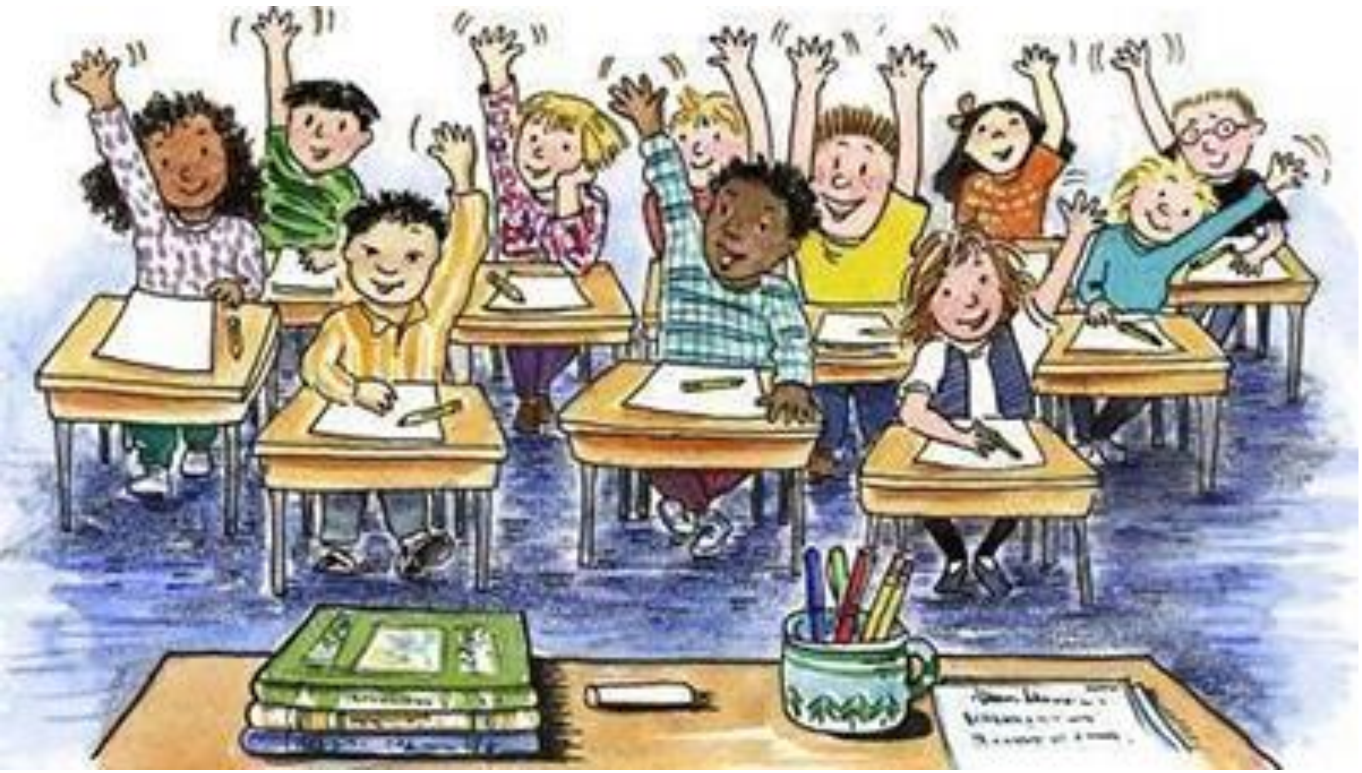

درسگاہ کو منظّم رکھنے کا فن

(CLASSROOM MANAGEMENT)

شعبہ تحقیق علمی
انڈراسٹینڈ القرآن اکیڈمی

کلاس روم کے مثبت انتظام کے ساتھ بہتر تعلیم

خاکہ

کلاس روم مینجمنٹ کا تعارف (کیا اور کیوں؟)

کلاس روم مینجمنٹ کے طریقے

ٹیچر کی حصہ داری کو کیسے بڑھایا جائے

ٹیچر کے کنٹرول کو کیسے بڑھایا جائے

مختصر سوالات (Quiz)

پورٹ فولیو کی سرگرمیاں

کلاس روم مینجمنٹ

کلاس روم مینجمنٹ کا مقصد یہ ہے کہ سیکھنے کے ذریعے جو نتائج حاصل کرنا مقصود ہے اُن کے لیے مناسب ماحول فراہم کیا جائے۔

کلاس روم مینجمنٹ کی وجہ سے سیکھنے کا ڈسپلن پیدا ہوتا ہے، جو ساتھیوں کی بات چیت، آپسی گفتگو اور سیکھنے کی توجہ کو بڑھاتا ہے۔

ٹیچر کی حیثیت میزبان جیسی ہوتی ہے، جبکہ طلبہ مہمان ہوتے ہیں۔

ڈسپلن اندرونی کیفیت ہوتی ہے جو سیکھنے اور دلچسپی لینے پر ابھارتی ہے۔

کرفیو (بے جا سختی) خارجی کیفیت ہے، جیسے سیکھنے میں ٹیچر یا سزا کا خوف۔

اندر سے ملنے والا حوصلہ

باہر سے ملنے والا حوصلہ

کلاس روم مینجمنٹ کے طریقے

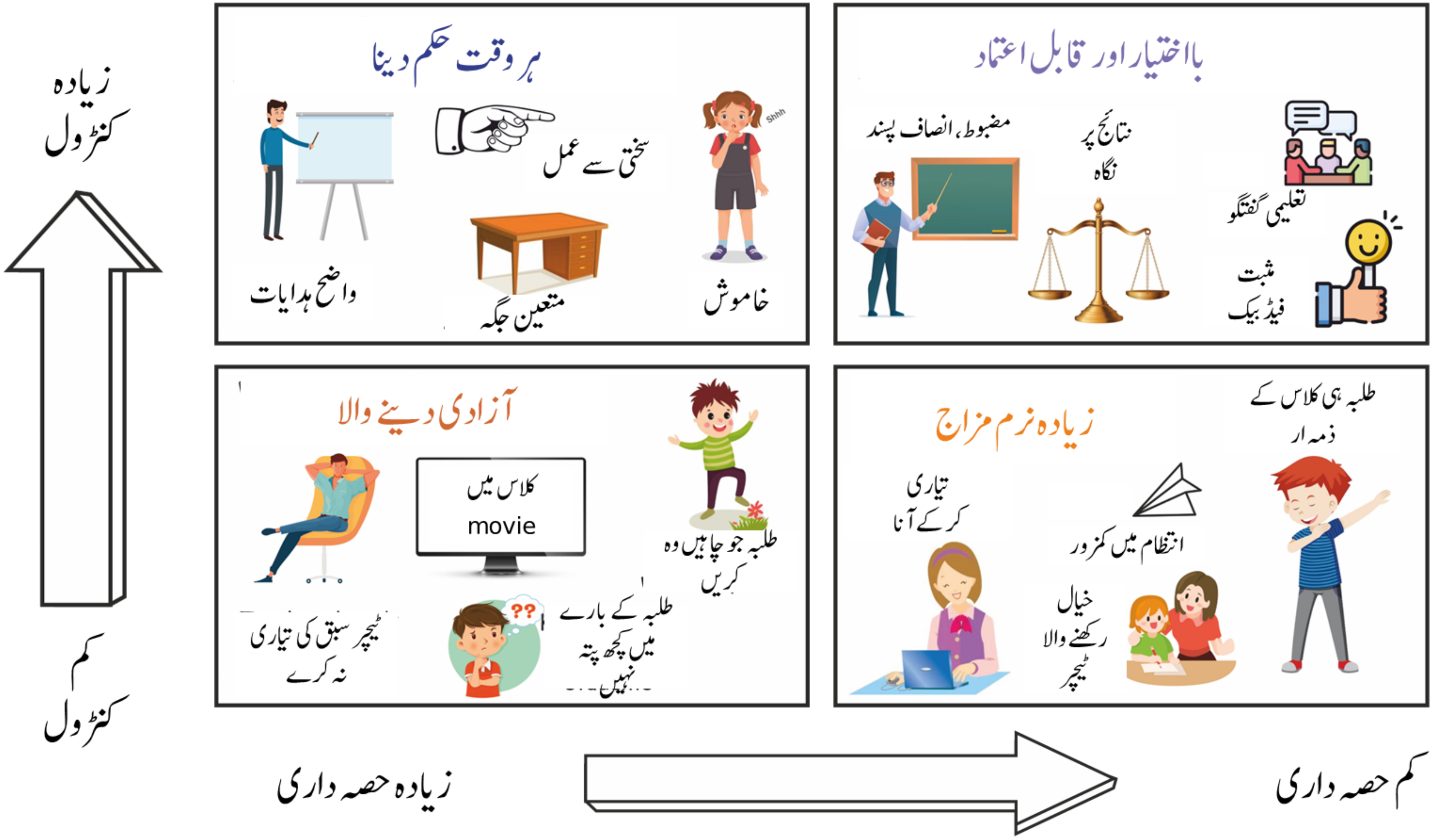

کلاس روم میں کنٹرول کیسے بڑھائیں

کلاس کو مؤثر طریقے سے کنٹرول کرنے کے لیے ٹیچرز کچھ اصول، قواعد یا روٹین (معمول) متعین کر سکتے ہیں۔

طے کیے ہوئے اصول کے نتائج ہوتے ہیں، جبکہ روٹین میں یاد دہانی ہوتی ہے۔

اصول-جرمانہ: اگر آپ کسی اصول کی خلاف ورزی کرتے ہیں، تو اُس کے نتائج ہوں گے۔
یاد رکھیں کہ قوانین اِس لیے ہوتے ہیں کہ اُن پر عمل کیا جائے۔

بنائے گئے اصول کی خلاف کرنے کی شکل میں پوائنٹس کا نقصان ہو سکتا ہے۔

اصول کم سے کم ہونے چاہیے؛ اس لیے کہ کوئی بھی اصول پسند نہیں کرتا۔

کلاس روم میں کنٹرول کیسے بڑھائیں

روٹین کے لیے یاددہانی یعنی بار بار یاد دلانے کی ضرورت پڑتی ہے۔

یہ یاددہانی نرم لہجے میں ہوں، کیونکہ اِن ہی کے ذریعے سے تربیت کا مقصد حاصل کیا جاسکتا ہے۔

کلاس روم کے روٹین کی وجہ سے سے کلاس میں دوستانہ اور کسی عادت کو پیدا کرنے کا ماحول بنتا ہے۔

کوئی عادت مسلسل اور بار بار یاددہانی کرنے کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے،مثال کے طور پر اگر طلبہ اپنے نصاب کی کتابیں نہ لاتے ہوں تو اُنھیں نرم انداز میں یاددہانی کر دی جائے۔ ضرورت پڑنے پر بار بار بھی یاددہانی کی جاسکتی ہے۔

کلاس میں روٹین کا پہلو اصول یا Rules سے زیادہ ہونا چاہیے۔

اندر سے ملنے والا حوصلہ

باہر سے ملنے والا حوصلہ

کلاس روم کنٹرول

جرمانہ (Penalties)	اصول (Rules)
پوئنٹس میں کمی، اضافی کام کی ذمہ داری	اسائنمنٹ کو وقت پر جمع کرنا
والدین کو اطلاع، اصولوں کی پابندی کرنے کے فائدوں پر توجہ	کلاس میں باقاعدہ اور پابندی سے حاضری
ٹائم آؤٹ، کلاس میں ڈسپلن ٹھیک رکھنے کی ذمہ داری	کلاس روم ڈسپلن

یاد دہانی	کلاس روم روٹین
ایک طالب علم اعلان کر دے	کلاس سے پہلے ہی ٹیکسٹ بک، نوٹ بک وغیرہ تیار رکھیں
صفائی سے متعلق یاد دلاتے رہیں	گھر جانے سے پہلے کلاس روم کو صاف کریں
ہر کلاس میں بار بار یاد دلاتے رہیں	کلاس میں دیے گئے کام کو مکمل کریں

کلاس روم میں طلبہ سے کیا چاہا جاتا ہے

1. جو ہدایت دی جائے اُس پر فوراً عمل کریں
2. اگر کچھ کہنا ہو تو ہاتھ بلند کریں
3. اگر اپنی جگہ سے اٹھنا ہو تو ہاتھ بلند کریں
4. زندگی میں ہمیشہ بہترین پسند کو اختیار کریں
5. اپنے ٹیچر کو خوش رکھیں (ناراض نہ کریں)

کلاس روم میں پڑھانے کے دوران ٹیچر کی شرکت کو کیسے بڑھائیں؟

1. ہر سبق کے لیے سیکھنے کے واضح اہداف اور مقاصد مقرر کریں۔
2. سیکھنے کے مختلف انداز کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے پڑھانے کی مختلف حکمت عملیوں کا استعمال کریں۔
3. سمجھانے کو یقینی بنانے کے لیے واضح الفاظ وہدایات، نمونے، مثالیں اور مشق کے لیے رہنمائی فراہم کریں۔
4. طلبہ کو بار بار اِس بات کا موقع دیں کہ وہ سیکھنے کے عمل میں متحرک طور پر حصہ لیں۔
5. طلبہ کو مشغول کرنے اور اُن میں تنقیدی سوچ کو بڑھاوا دینے کے لیے سوال کرنے کی مفید وموثر تکنیکوں کا استعمال کریں۔
6. طالب علم کی ترقی کی نگرانی کرتے رہیں اور ضرورت پڑنے پر اُس کی بہتری سے متعلق فیڈ بیک اُسی وقت دیں۔
7. کلاس روم کے اصولوں اور طریقہ کار کو مستقل طور پر عمل میں لائیں؛ تاکہ ایک منظّم ماحول پیدا ہو۔
8. طلبہ کی مشغولیت کو بڑھانے کے لیے اُن کے ساتھ مثبت تعلقات بنائیں اور اُنہیں برقرار رکھیں۔
9. طالب علم کی کوششوں اور کامیابیوں کو تسلیم کرنے کے لیے مثبت اور تعریفی جملوں کا استعمال کریں۔
10. ایک ایسی کلاس روم کا ماحول پیدا کریں جو محفوظ ہو، سب کے لیے اُس میں حصہ لینے کی گنجائش ہو، اور جہاں مشکلات کا مقابلہ کرنے اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرنے پر ہمت افزائی کی جاتی ہو۔

کلاس روم میں پڑھانے کے دوران ٹیچر کی شرکت کو کیسے بڑھائیں؟

11. پڑھانے اور سیکھنے کے معیار کو بڑھانے کے لیے ٹیکنالوجی اور مختلف ملٹی میڈیا وسائل کا استعمال کریں۔
12. طلبہ کو ہدایات دیتے ہوئے مختلف طلبہ کی الگ الگ ضروریات کو پورا کرنے کا خیال رکھیں۔
13. ساتھ میں مل کر سیکھنے اور گروپ ورک کے ذریعے طلبہ کو اُبھاریں؛ تاکہ طلبہ بہتر طور پر سیکھنے میں شامل ہو سکیں۔
14. سیکھنے کے عمل کو مفید اور بامقصد بنانے کے لیے روزانہ کی زندگی میں پیش آنے والی باتیں یا مثالیں پیش کریں۔
15. طلبہ کو سکھائیں کہ وہ کیسے خود اپنے آپ کی ہمت بڑھا سکتے ہیں اور کیسے خود مطالعہ کر سکتے ہیں۔
16. خصوصی انداز میں جانچ کرتے رہیں؛ تاکہ طالب علم کے سیکھنے کی نگرانی ہو اور پھر ضرورت کے مطابق ہدایات میں تبدیلی کی جاسکے۔
17. طلبہ کو اِس بات کا موقع دیں کہ وہ خود اپنے سیکھنے پر غور کریں اور خود کو بہتر بنانے کے لیے اہداف طے کر سکیں۔
18. طلبہ کو خود اپنے آپ سے سوال کرنے، خود کا جائزہ لینے اور خود کی جانچ کرنے والی سرگرمیوں میں مشغول کریں۔
19. کلاس روم کا ماحول ایسا مثبت اور بہتر بنائیں کہ اُس میں ہر کسی کے لیے عزت وقدر اور احترام ہو۔
20. پڑھانے کی مہارت کو بڑھانے اور علم میں اضافے کے لیے اپنے میدان میں ترقی کے مواقع مسلسل تلاش کرتے رہیں۔

سیکھنے والوں کی مختلف قسمیں

نمبر شمار	سیکھنے والے کی قسم	سیکھنے کا طریقہ	کیسے پڑھائیں
1	سُن کر سیکھنے والے	آوازوں کے معاملے میں ایسے بچے اچھے "کان" رکھتے ہیں۔انہیں چہرے سے زیادہ استاد کی آواز اور لہجہ یاد رہتا ہے۔وہ خود بھی بلند آواز سے پڑھ کر سیکھتے ہیں۔خود سے یا دوسروں سے باتیں کرنا یا گانے وغیرہ گانا، گنگناتے رہنا پسند کرتے ہیں۔	ایسے طلبہ حروف کے مخارج بہت آسانی سے اور مکمل طور پر سیکھ لیتے ہیں۔جو کچھ آپ بورڈ پر لکھیں، اُسے زور سے پڑھ دیا کریں۔موضوع کی اہمیت کو ظاہر کرنے کے لیے لہجوں اور آواز کے اتار چڑھاؤ کا استعمال کریں۔اگر استاد کی آواز کم ہو تو سن کر سیکھنے والوں کو ٹیچر کے سامنے یا قریب بٹھانا چاہیے۔
2	دیکھ کر سیکھنے والے	سیکھنے کے معاملے میں ایسے بچوں کی "آنکھ" بہترین ہوتی ہے۔وہ دیکھ کر اور تصور کرکے یاد کرتے اور سیکھتے ہیں۔ان کے لیے رنگ، شکلیں اور سائز اہم ہوتے ہیں ہیں۔اچھی طرح مشاہدہ کرتے ہیں، دیکھ کر سمجھ میں آنے والی ہدایات کو ترجیح دیتے ہیں۔اِن کی ہینڈ رائٹنگ اچھی اور کتابیں صاف ستھری ہوا کرتی ہیں۔	ایسے طلبہ کے لیے چارٹس، نوٹس وغیرہ کا استعمال کریں۔رنگین اور بڑے سائز کے چارٹ ایسے طلبہ کے لیے سیکھنے اور یاد رکھنے میں کافی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔
3	زبانی طور پر سیکھنے والے	زبانی طور پر سیکھنے میں لکھنا اور بولنا دونوں چیزیں شامل ہوتی ہیں۔ایسے طلبہ concepts کے بارے میں بات کرتے ہیں، نوٹ لکھتے ہیں اور ڈسکس کرتے رہتے ہیں۔	ایسے طلبہ کو نوٹس اور concepts لکھنے دیا جائے۔
4	منطقی اور ریاضیاتی طور پر سیکھنے والے	اس قسم کے طلبہ میں مختلف نمونوں(Pattern) کی پہچان کی صلاحیت ہوتی ہے۔اعداد میں دوسروں سے بہتر ہوتے ہیں۔چیزوں کی گروپ بندی اور درجہ بندی کی طرف رجحان زیادہ ہوتا ہے۔اعداد، نمبرز اور منطق کو پسند کرتے ہیں۔	اس قسم کے طلبہ کو منظّم طریقے پر سکھایا جائے اور اُنہیں سیکھنے کی ترتیب بتائی جائے، یعنی جو بات پہلے ہو اُسے پہلے بتایا جائے اور پھر بہتر انداز میں اُسے اگلے موضوع سے جوڑ دیا جائے۔
5	بدنی حرکتوں کے ذریعے سیکھنے والے	یہ طلبہ سرگرمیوں، تجربوں اور کام میں حصے لینے کو پسند کرتے ہیں۔ایسے بچوں کے لیے کوئی کردار ادا کرنا، کہانیاں اور مزاح مفید ثابت ہوتا ہے۔ان میں بہت زیادہ انرجی ہوتی ہے، اور یہ اکثر وقفے بھی لیتے ہیں۔	ان کو TPI اور TPS جیسی سرگرمیوں میں مصروف کرکے اُن کی ہمت افزائی کریں۔چیزوں کو اُن کی زندگی سے جوڑیں، اُن کے مسائل کے ذریعے سمجھائیں۔تدبر اور تذکر کے پہلواِن کے لیے حیرت انگیز طور پر مفید ہوتے ہیں۔
6	سماجی اور آپس میں سیکھنے والے	سیکھنے میں مددگار ساتھی ایسے بچوں کے لیے فائدہ مند ہوتا ہے۔	اس قسم کے بچوں کے لیے TPS سب سے بہتر ہے۔یہ خود اچھی طرح سیکھنے کے لیے اپنے ساتھی کو سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ایسے بچوں کے لیے گروپ اسٹڈی کے سیشن ہونا چاہیے۔
7	تنہائی اور اکیلے میں سیکھنے والے	ایسے بچے ممکن ہے کہ کم حصہ لیں۔یہ سن کر، دیکھ کر یا حرکات کے ذریعے سیکھنے والے ہو سکتے ہیں۔ یہ عام طور پر خاموش رہتے ہیں۔	انہیں سکھانے کے لیے جو چیزیں مطلوب ہیں وہ سب فراہم کریں۔ایسے بچوں کو کھڑے ہو کر پڑھنے کا نہ کہا جائے، بلکہ انہیں اکیلے میں سیکھنے کی اجازت دی جائے۔

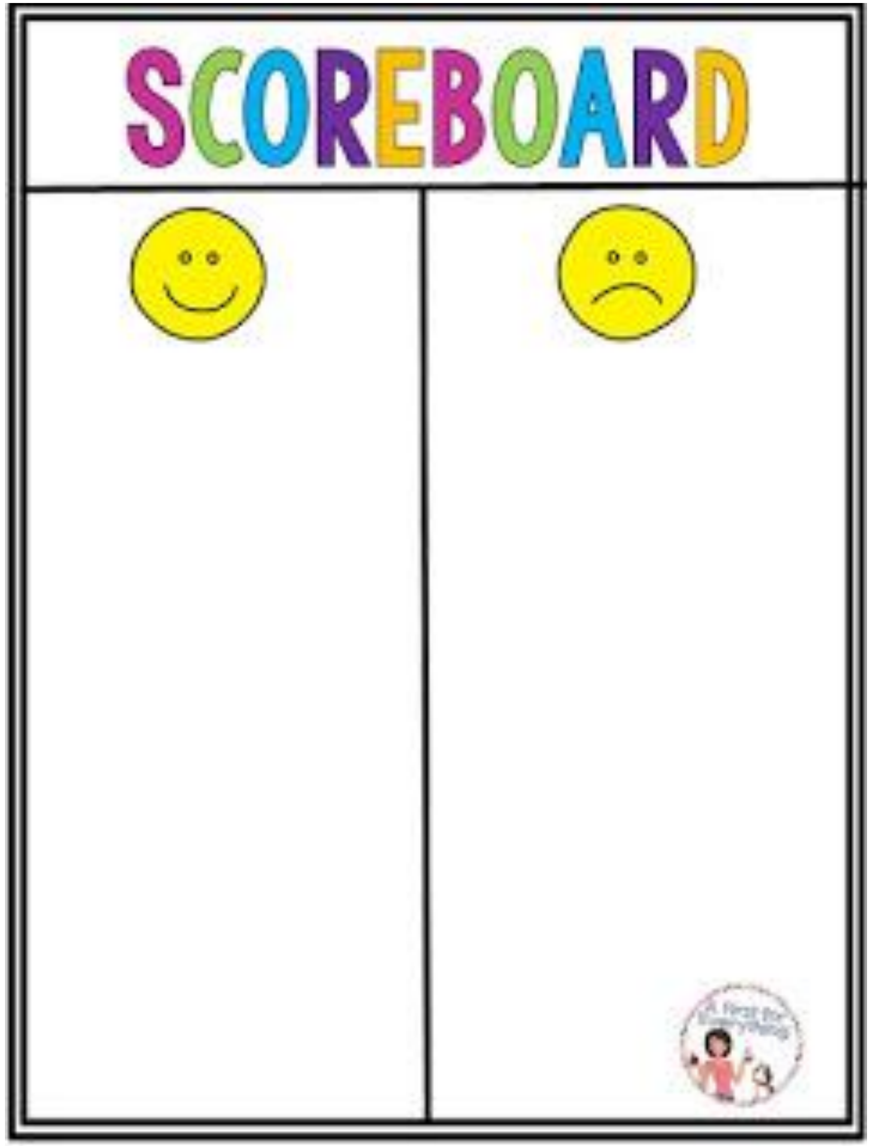

اسکور بورڈ

طلبہ کی ہمت بڑھانے کا بہترین طریقہ انعام دینا ہے

مثبت الفاظ اور زبان استعمال کریں

تعریفی انداز ہو

توجہ حاصل کرنے والے جملے

کلاس – Yes

تکبیر – اللہ اکبر

کلاس – Yes

تحمید – الحمد للہ

کلاس – Yes

تہلیل – لا الٰہ الا اللہ

پورٹ فولیو - کلاس روم مینجمینٹ

1. کوئی پانچ ایسے رول اور اُن کی خلاف ورزی کرنے پر جرمانے لکھیے جو آپ کے خیال میں آپ کی کلاس کے لیے اہم ہیں۔
2. کوئی آٹھ روٹین اور اُن سے متعلق یاددہانی لکھیے، جن کو آپ اپنی کلاس کے لیے اہم سمجھتے ہیں۔
3. آپ کس طرح کلاس میں اپنے شریک اور شامل ہونے کو بڑھا سکتے ہیں؟ کم از کم دس سرگرمیاں لکھیں۔
4. تصور کریں کہ آپ کی کلاس میں طلبہ بہت پریشان کرتے ہوں، اور چیخنے چلانے کے، سزاؤں کے عادہ ہو چکے ہوں۔ اگر آپ اپنی نرم مزاجی کی وجہ سے اُنہیں کوئی سزا نہ دیں تو وہ آپ کو ایک نرم استاذ سمجھیں گے اور آپ کی کوئی بات نہیں مانیں گے۔ ایسی صورت میں کلاس میں بہتر درجے کا کنٹرول اور زیادہ سے زیادہ آپ کی شرکت کو آپ کیسے ممکن بنا سکتے ہیں اُس کا ایک تفصیلی منصوبہ تیار کر کے دیں۔ (آئیڈیا: ٹوکن سسٹم پر عمل کریں)
5. اسلامی نقطہ نظر کی روشنی میں آپ کیسے کلاس روم مینجمنٹ کو نافذ اور طلبہ کو اُس پر اُبھاریں گے؟ قرآن وحدیث سے حوالہ ضرور دیں۔

جزاكم الله خيرا